احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 28 - اپریل 2011ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 28-اپریل 2011ء 23جمادی الاوّل 1432 ہجری 28 شہادت 1390 ھش جلد 61-96 نمبر 96

آخری پیغام

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جان کنی کے عالم میں آنحضرت ﷺ کا آخری پیغام اور نصیحت یہ تھی

الصلوٰۃ وما ملکت ایمانکم

نماز اور غلاموں کے حقوق کا خیال رکھنا

(سنن ابن ماجہ کتاب الوصایا باب ھل اوصی رسول اللہ حدیث نمبر 2689)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود قرآن کریم کی بعض آیات کے حوالہ سے فرماتے ہیں۔

اے لوگو! تم اس خدائے واحد لاشریک کی پرستش کرو جس نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں کو پیدا کیا چاہئے کہ تم اس قادر توانا سے ڈرو جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا اور آسمان کو تمہارے لئے چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتار کر طرح طرح کے رزق تمہارے لئے پھلوں میں سے پیدا کئے۔ سو تم دیدہ دانستہ انہیں چیزوں کو خدا کا شریک مت ٹھہراؤ جو تمہارے فائدہ کے لئے بنائی گئی ہیں۔ خدا ایک ہے جس کا کوئی شریک نہیں وہی آسمان میں خدا ہے اور وہی زمین میں خدا۔ وہی اول ہے اور وہی آخر۔ وہی ظاہر ہے وہی باطن۔ آنکھیں اس کی کنہ دریافت کرنے سے عاجز ہیں اور اس کو آنکھوں کی کنہ معلوم ہے وہ سب کا خالق ہے اور کوئی چیز اس کی مانند نہیں اور اس کے خالق ہونے پر یہ دلیل واضح ہے کہ ہر یک چیز کو ایک اندازۂ مقرری میں محصور اور محدود پیدا کیا ہے جس سے وجود اس ایک حاصر اور محدد کا ثابت ہوتا ہے اس کے لئے تمام محامد ثابت ہیں اور دنیا و آخرت میں وہی منعم حقیقی ہے اور اسی کے ہاتھ میں ہر یک حکم ہے اور وہی تمام چیزوں کا مرجع و مآب ہے۔ خدا ہر یک گناہ کو بخش دے گا جس کے لئے چاہے گا۔ پر شرک کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ سو جو شخص خدا کی ملاقات کا طالب ہے اسے لازم ہے کہ ایسا عمل اختیار کرے جس میں کسی نوع کا فساد نہ ہو اور کسی چیز کو خدا کی بندگی میں شریک نہ کرے۔ تو خدا کے ساتھ کسی دوسری چیز کو ہرگز شریک مت ٹھہراؤ خدا کا شریک ٹھہرانا سخت ظلم ہے۔ تُو بجز خدا کے کسی اور سے مرادیں مت مانگ سب ہلاک ہو جائیں گے ایک اُسی کی ذات باقی رہ جاوے گی۔ اسی کے ہاتھ میں حکم ہے اور وہی تمہارا مرجع ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 520)

یہ جو قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ میں شرک نہیں بخشوں گا۔ اس کا مفہوم نادانوں نے اتنا ہی سمجھ لیا ہے کہ اس سے بت پرستی مراد ہے۔ نہیں اتنی ہی بات نہیں بلکہ اس سے وہ سب محبوب مراد ہیں جو انسان اپنے لئے بنا لیتا ہے ایسے لوگ دیکھے گئے ہیں کہ جب انہیں ذرا بھی تکلیف یا مصیبت پہنچے یا کوئی اولاد مر جاوے تو فوراً خدا تعالیٰ سے تعلق توڑ بیٹھتے ہیں اور شکوہ اور شکایت کرنے لگتے ہیں۔ یہ سخت مشرک اور اپنی جان پر ظلم کرنے والے ہیں۔ پس تم ایسے مت بنو اور اس قسم کے خیالات کو دل سے نکال دو اور اس کی ترکیب یہی ہے کہ نہایت خشوع اور خضوع کے ساتھ اپنی نمازوں میں دعائیں کرو اور اس کی توفیق چاہو۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 97)

یاد رکھو۔ شرک کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک شرک جلی کہلاتا ہے دوسرا شرک خفی۔ شرک جلی کی مثال تو عام طور پر یہی ہے۔ جیسے یہ بت پرست لوگ بتوں، درختوں یا اور اشیاء کو معبود سمجھتے ہیں۔ اور شرک خفی یہ ہے کہ انسان کسی شئی کی تعظیم اسی طرح کرے جس طرح اللہ تعالیٰ کی کرتا ہے۔ یا کرنی چاہئے۔ یا کسی شئی سے اللہ تعالیٰ کی طرح محبت کرے۔ یا اس سے خوف کرے یا اس پر توکل کرے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 448)

ہفتہ تعلیم القرآن

سال 2011ء کا دوسرا ہفتہ تعلیم القرآن 6 تا 12 مئی 2011ء منایا جا رہا ہے۔ تمام امراء، صدران و سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں ۔ ہفتہ قرآن کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے ، ہر فرد جماعت روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کر کے ترجمہ بھی پڑھے ۔ مورخہ 6 مئی 2011ء کا خطبہ جمعہ قرآن کریم کے فضائل و برکات، تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق دیا جائے۔

☆ دوران ہفتہ عہدیداران (خصوصاً سیکرٹریان تعلیم القرآن) گھروں کا دورہ کر کے احباب جماعت کا جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرے خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے روزانہ تلاوت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹریان تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں جو ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے۔ ان کی ایک معین فہرست تیار کر کے ان کو قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ و ترجمہ قرآن کلاسز کا جائزہ لیں اس میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں، اگر کلاسز نہیں ہو رہیں تو دورانِ ہفتہ جاری کریں۔

☆ دوران ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں جس میں فضائل و برکات قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز مقابلہ تلاوت ، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم از منظوم کلام حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم کے پروگرام بنائیں۔

☆ دوران ہفتہ فضائل قرآن کے بارے میں درس دیئے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ رپورٹ ماہ مئی 2011 کے ساتھ ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

مشعل راہ

نماز جمعہ کے بعد بھی بکثرت ذکر الٰہی کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 21/نومبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو تو بات کر لینے میں کوئی حرج نہیں۔ بعض لوگ اپنے بچوں کو خطبے کے دوران منہ سے بول کر روک ٹوک کر رہے ہوتے ہیں، خاص طور پر عورتوں میں، تو ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ اول تو بالکل چھوٹے بچوں کو جن کو سنبھالنا مشکل ہو(۔) میں نہ لائیں اور ایسی حالت میں ضروری بھی نہیں عورتوں کے لئے کہ ضرور ہی آئیں۔ تو یہ حدیث جو میں نے پڑھی ہے اس میں بچوں کو ویسے بھی رخصت ہے۔ دوسرے بچوں کو سمجھا کر لانا چاہئے کہ (۔) کے آداب ہوتے ہیں۔ بولنا نہیں، شور نہیں کرنا وغیرہ اور مستقل اگر بچے کے ذہن میں یہ بات ڈالتے رہیں تو آہستہ آہستہ بچے کو سمجھ آ جاتی ہے۔ اگر نہ سمجھائیں تو میں نے دیکھا ہے بعض دفعہ آٹھ دس سال کی عمر کے بچے بھی آپس میں خطبے کے دوران بول رہے ہوتے ہیں، باتیں کر رہے ہوتے ہیں، ایک دوسرے کو چھیڑ رہے ہوتے ہیں، شرارتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ تو اس طرف بچوں کو مستقل توجہ دلاتے رہنا چاہئے اور اگر کبھی ساتھ بیٹھے ہوئے بچے کو یا کسی دوسرے شخص کو خاموش کروانا پڑے تو اشارہ سے سمجھانا چاہئے، منہ سے کبھی نہیں بولنا چاہئے۔

حدیث میں آیا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''جمعہ کے روز جب امام خطبہ دے رہا ہو اگر تم اپنے قریبی ساتھی کو کہو خاموش ہو جاؤ' تو تمہارا یہ کہنا بھی لغو فعل ہے''۔

(مسلم کتاب الجمعۃ)

جن آیات کی تلاوت کی گئی تھی ان کی تفسیر میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

(۔) میں جمعہ کے دن کے لئے یہ خصوصیتیں مقرر فرمائی ہیں کہ اس دن چھٹی رکھی جائے، عبادت زیادہ کی جائے، اسے قومی اجتماع کا دن بنایا جائے، نہایا دھویا جائے، صفائی کی جائے، مریضوں کی عیادت کی جائے، اسی طرح اور قومی اور تمدنی کام کئے جائیں۔ ہاں جمعہ کی نماز سے فراغت کے بعد اجازت دی گئی ہے کہ لوگ اپنے مشاغل میں لگ جائیں گے مگر زیادہ مناسب اسی کو قرار دیا ہے کہ بعد میں بھی لوگ ذکر الٰہی میں مشغول رہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ان کے ساتھ میں، اسی طرح رمضان کے آخری جمعہ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ: ہمارے امام فرمایا کرتے ہیں کہ بڑا ہی بدقسمت ہے وہ انسان جس نے رمضان پایا مگر اپنے اندر کوئی تغیر نہ پایا۔ پانچ سات روزے باقی رہ گئے ہیں (وہ بھی آخری جمعہ تھا اور اب بھی تین چار روزے باقی ہیں)۔ ان میں بہت کوشش کرو اور بڑی دعائیں مانگو، بہت توجہ الی اللہ کرو اور استغفار اور لاحول کثرت سے پڑھو۔ قرآن مجید سن لو، سمجھ لو، جتنا ہو سکے صدقہ و خیرات دے لو اور اپنے بچوں کو بھی تحریک کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور تمہیں توفیق دے۔ (خطبات نور۔ صفحہ 265)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

خدا تعالیٰ نے جو اتمام نعمت کی ہے وہ یہی دین ہے جس کا نام (۔) رکھا ہے۔ پھر نعمت میں جمعہ کا دن بھی ہے جس روز اتمام نعمت ہوا۔ یہ اس کی طرف اشارہ تھا کہ پھر اتمام نعمت جو (۔) کی صورت میں ہوگا وہ بھی ایک عظیم الشان جمعہ ہوگا۔ وہ جمعہ اب آ گیا ہے......... میں سچ کہتا ہوں کہ یہ ایک تقریب ہے جو اللہ تعالیٰ نے سعادت مندوں کے لئے پیدا کر دی ہے۔ مبارک وہی ہیں جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تم لوگ جنہوں نے میرے ساتھ تعلق پیدا کیا ہے اس بات پر ہرگز ہرگز مغرور نہ ہو جاؤ کہ جو کچھ تم نے پانا تھا، پا چکے.......... سچی بات یہی ہے کہ تم اس چشمہ کے قریب آ پہنچے ہو جو اس وقت خدا تعالیٰ نے ابدی زندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔ ہاں پانی پینا ابھی باقی ہے۔ پس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توفیق چاہو کہ وہ تمہیں سیراب کرے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے بدوں کچھ نہیں ہو سکتا۔ یہ میں یقیناً جانتا ہوں کہ جو اس چشمہ سے پئے گا وہ ہلاک نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ پانی زندگی بخشتا ہے اور ہلاکت سے بچاتا ہے اور شیطان کے حملوں سے محفوظ کرتا ہے۔ اس چشمہ سے سیراب ہونے کا کیا طریق ہے۔ یہی کہ خدا تعالیٰ نے جو حق تم پر قائم کئے ہیں ان کو بحال کرو اور پورے طور پر ادا کرو۔ ان میں سے ایک خدا کا حق ہے اور دوسرا مخلوق کا۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 134-135)

(روزنامہ الفضل 9 مارچ 2004ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

29/اپریل 2011ء

12-40 am	کچھ یادیں کچھ باتیں
1-35 am	فیتھ میٹرز
2-35 am	چلڈرن کلاس
3-50 am	ترجمۃ القرآن
4-55 am	درس ملفوظات
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-15 am	تلاوت
5-30 am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-05 am	لقاء مع العرب
7-05 am	تاریخی حقائق
8-00 am	ترجمۃ القرآن
9-30 am	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
11-05 am	تلاوت
11-15 am	درس حدیث
11-30 am	تاریخی حقائق
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	سرائیکی سروس
2-00 pm	راہ ھدیٰ
3-30 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	خطبہ جمعہ Live
6-15 pm	تلاوت
6-30 pm	درس حدیث
6-45 pm	زندہ لوگ
7-00 pm	سیرت صحابیات ﷺ
7-30 pm	بنگلہ سروس Live
9-30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اپریل 2011ء
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	لجنہ اماء اللہ یوکے 2005ء

30/اپریل 2011ء

12-25 am	یسرنا القرآن
1-00 am	فقہی مسائل
1-35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اپریل 2011ء
2-50 am	ان سائیٹ
3-20 am	راہ ھدیٰ
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am	تلاوت
5-35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-10 am	لقاء مع العرب
7-15 am	فقہی مسائل
7-50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اپریل 2011ء
9-00 am	سیرت صحابیات ﷺ
11-00 am	تلاوت
11-15 am	درس حدیث
11-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-05 pm	یسرنا القرآن
12-35 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2006ء
1-35 pm	سوال و جواب
2-30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اپریل 2011ء
3-55 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	تلاوت
5-10 pm	زندہ لوگ
5-45 pm	انتخاب سخن Live
6-45 pm	بنگلہ سروس Live
8-50 pm	گلشن وقف نو
10-20 pm	راہ ھدیٰ Live

یکم مئی 2011ء

12-15 am	گلشن وقف نو
1-25 am	فیتھ میٹرز
2-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
3-15 am	انتخاب سخن
4-20 am	راہ ھدیٰ
5-55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اپریل 2011ء
7-10 am	تلاوت
7-25 am	درس حدیث
9-05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اپریل 2011ء
10-05 am	فیتھ میٹرز
11-00 am	تلاوت
11-10 am	درس حدیث
11-30 am	گلشن وقف نو
12-30 pm	چلڈرن کارنر
1-00 pm	فیتھ میٹرز
2-10 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2006ء
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	سپینش سروس
4-55 pm	تلاوت
5-10 pm	یسرنا القرآن
5-30 pm	زندہ لوگ
6-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اپریل 2011ء
7-05 pm	بنگلہ سروس Live
9-30 pm	فیتھ میٹرز
10-35 pm	یسرنا القرآن
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-20 pm	گلشن وقف نو

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ♦ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ♦ مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ ♦ قیمت 5 روپے

محمد طاہر ندیم صاحب۔ عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب۔ عرب اور احمدیت

قسط نمبر 18

تائید ونصرت خداوندی کے واقعات

تائید خداوندی کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے مولانا محمد شریف صاحب فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ کمیونسٹوں نے (دین) کے خلاف ایک مضمون لکھا۔ میں نے اس کا جواب سپرد قلم کیا اور بصورت ٹریکٹ اسے شائع کر کے بڑے بڑے شہروں میں تقسیم کروا دیا۔ ناصرہ (جہاں حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے تھے) کی شرعی عدالت کے قاضی طاہر طبری نے وہ مضمون پڑھا اور بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے مجھے دعوت دی کہ آپ ناصرہ میں تشریف لائیں اور ہمیں ممنون فرمائیں۔ چنانچہ میں چند احمدی احباب کے ہمراہ ناصرہ گیا۔ قاضی صاحب نے وہاں چیدہ چیدہ بیس پچیس علماء کو بلایا ہوا تھا۔ شاندار دعوت ہوئی اور دعوت الی اللہ کا موقع ملا۔ ہمیں بہت خوشی ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کے غلاموں کو مسیح ناصریؑ کی بستی میں یہ عزت عطا فرمائی"۔ الحمدللہ

(تشحیذ الاذہان جنوری 1978ء صفحہ 10)

تائید خداوندی کا ایک اور واقعہ بیان کرتے ہوئے چوہدری محمد شریف صاحب فرماتے ہیں:۔

"جب فلسطین میں یہودی حکومت قائم ہوئی تو فلسطین ساری دنیا سے منقطع ہو گیا اور تمام رابطے ٹوٹ گئے۔ ہمیں مرکز سلسلہ سے کوئی پیسہ نہیں آ سکتا تھا۔ انہی دنوں میں ایک دفعہ مغرب کے بعد کسی خاص کام کے لئے جا رہا تھا کہ ایک بزرگ احمدی دوست نے میرے ہاتھ میں ساڑھے سات پونڈ تھما دئے۔ میں نے پوچھا کہ یہ کس لئے؟ تو کہنے لگے آپ کے لئے ہیں۔ میں نے کہا اگر یہ زکوۃ، چندہ عام، تحریک جدید وغیرہ کے ہیں تو میں لے لیتا ہوں ورنہ نہیں۔ اس پر وہ کہنے لگے کہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ آپ کو روپیہ کی ضرورت ہے اور اگر میں آپ کی مدد نہیں کروں گا تو اللہ تعالیٰ میرے بچوں پر ابتلاء لائے گا۔ تو میں نے انہیں جمع کیا اور یہ خواب بتائی تو انہوں نے یہ رقم دی ہے۔ اس لئے یہ میں آپ کے پاس لایا ہوں۔ اس بزرگ کا نام الحاج احمد عبدالقادر تھا اور وہ گزشتہ سال ہی فوت ہوئے ہیں"۔

(تشحیذ الاذہان جنوری 1978ء صفحہ 11)

مکرم مولانا محمد شریف صاحب نے مختلف دورے بھی کئے اور حتی الوسع پیغام حق پہنچانے کی پوری کوشش کی۔ اس سلسلہ میں آپ نے مصر کا سفر اختیار کیا اور اس طرح احباب مصر کی ایک دیرینہ خواہش کو پورا فرمایا اور اس زمانہ میں نقل وحرکت پر جو پابندیاں تھیں۔ ان کے باوجود اللہ تعالیٰ نے آپ کو مصر جانے کا موقع بہم پہنچایا۔ چنانچہ آپ وہاں گئے اور ماہ فروری 1944ء کا معتدبہ حصہ اور سارا مارچ وہیں گزرا۔ وہاں پہنچ کر آپ نے سب سے پہلے گزشتہ دو سال کے مالی حسابات کی پڑتال کی۔ اور عہدیداران جماعت کا نیا انتخاب کروا کر احباب جماعت میں کام کرنے کی نئی روح پیدا کی۔ آپ کی تربیت وتلقین کا یہ اثر ہوا کہ احباب مصر نے نہایت تندہی اور توجہ کے ساتھ اشاعت سلسلہ کا کام شروع کر دیا۔ مصر کے حالات کا مطالعہ کرنے والے لوگ اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ اس ملک میں دعوت الی اللہ پر ایسی شدید پابندیاں ہیں کہ کہا جا سکتا ہے کہ وہاں پبلک طور پر دعوت الی اللہ کرنے کی اجازت ہی نہیں اور اس لئے دعوت الی اللہ کا کام انفرادی ملاقاتوں اور پرائیویٹ اجتماعات تک ہی محدود ہے۔ چنانچہ تربیت جماعت کے ساتھ مکرم مولوی محمد شریف صاحب نے اسی واحد ذریعہ دعوت الی اللہ سے پورا پورا فائدہ اٹھایا اور اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے آپ کی مساعی کو بار آور فرمایا اور چار احباب داخل سلسلہ ہوئے۔

(ماخوذ از الفضل 19 دسمبر 1944ء صفحہ 5)

قاہرہ میں مکرم چوہدری محمد شریف صاحب اپنی ایک رپورٹ میں قاہرہ میں دعوت الی اللہ کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"سال رواں میں قاہرہ میں احمدیت کے خلاف بڑے زور وشور سے اخباروں میں پراپیگنڈہ ہوا۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ لاہور سے دو البانوی (پیغامی) طالب علم عربی کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ ازہر میں داخل ہوئے۔ ازہر والوں کو علم ہو گیا کہ یہ قادیانی ہیں۔ جس پر ان کو ازہر سے خاص طور پر نکال دیا گیا اور شیخ الازہر نے بعض مشہور متعصب علماء کی ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی کہ احمدیت کا پورے طور پر مطالعہ کر کے رپورٹ کرے کہ کیا یہ طالب علم ازہر میں جو سنیوں کی ایک پرانی طرز کی دینی درسگاہ ہے تعلیم پا سکتے ہیں یا نہیں۔ جس پر اخباروں نے یہ خبریں بڑے بڑے عنوانوں سے شائع کیں۔ اخبار الفتح (قاہرہ) نے بھی جو ہمارا ایک پرانا دشمن ہے اس موقعہ کو غنیمت سمجھا اور علماء ہندوستان کے بوسیدہ فتاویٰ تکفیر ایک دو مرتدوں کی مدد سے شائع کرنے شروع کئے۔ ہماری طرف سے بھی ان کے جواب مصر کے اخباروں میں شائع کئے گئے۔ اور البشریٰ میں بھی ان کا جواب دیا گیا۔ بذریعہ ڈاک بھی خاکسار نے شیخ الازہر اور اس کمیٹی کو رجسٹرڈ خطوط ارسال کئے۔ مگر ان کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اکتوبر میں کمیٹی کی رپورٹ نے شائع ہونا تھا۔ مگر اب تک ان کی طرف سے کوئی رپورٹ شائع نہیں ہوئی۔ البتہ البشریٰ کے مضمون کے نتیجہ میں "کلیۃ دار العلوم" مصر کے امتحانوں میں شریک ہونے کے لئے سب طلباء کو اجازت مل گئی۔ خواہ وہ کسی ملک وملت کے ہوں"۔

(سالانہ رپورٹ صدر انجمن 40-1939ء)

دمشق میں دعوت الی اللہ

دمشق میں دعوت الی اللہ کے متعلق چوہدری محمد شریف صاحب فرماتے ہیں:۔

"دمشق میں بحیثیت جماعت کوئی نظام نہیں۔ ایک تو وہاں کی سیاسی حالت بہت خراب ہے۔ دوسرے ملکی قانون نہایت سخت ہیں۔ تیسرے علماء کی مخالفت بھی نہایت شدومد سے ہے۔ پھر کوئی خاص مکان بھی جماعت کے اجتماعات کے لئے نہیں مل سکا۔ مگر تاہم منیر آفندی الحصنی اور دوسرے احمدی احباب انفرادی طور پر کام کر رہے ہیں۔ کچھ نئے احمدی بھی اس سال وہاں ہوئے ہیں اور ماہوار چندے بھی ادا کر رہے ہیں۔ تحریک جدید میں بھی حصہ لے رہے ہیں۔ ہفتہ وار درس بھی ہوتا ہے۔

گزشتہ ماہ فروری میں وہاں کے ایک بہت بڑے بارسوخ عالم نے جو تصوف کا دم بھی بھرتا ہے ہمارے ساتھ مباہلہ ومناظرہ کرنا چاہا۔ جب ہماری طرف سے اس کی منظوری اور شرائط طے کرنے کا پیغام پہنچایا گیا۔ تو (سنا ہے کہ) اس کو بعض منذر خوابیں آئیں اور دوسرے لوگوں نے بھی اس کو ڈرایا اور کہا کہ احمدی تو شیطانوں کو مباہلہ کر کے مار لیتے ہیں۔ تو اس نے انکار کر دیا جس کا ہمارے زیر دعوت غیر احمدیوں پر اچھا اثر ہوا"۔

(سالانہ رپورٹ صدر انجمن 40-1939ء)

بغداد میں

بغداد میں دعوت الی اللہ کے متعلق چوہدری صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"جماعت بغداد بھی ابتلاء سے گزری اور گزر رہی ہے کیونکہ وہاں کی حکومت نے ارادہ کیا تھا کہ احمدیوں کو عراق سے نکال دیا جائے اور اس کے لئے مختلف تحقیقاتیں بھی شروع ہوئیں تھیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے قوی ہاتھ نے دو تین فوری نمونے اپنی قدرت کے دکھلائے جس کی وجہ سے کچھ التوا ہو گیا۔ مگر تاہم حکومت عراق اسی کوشش میں ہے کہ ان کو وہاں سے نکال دیا جائے لیکن باوجود اس کے وہاں کے احباب دعوت الی اللہ میں خاص حصہ لے رہے ہیں اور لٹریچر بھی تقسیم کر رہے ہیں اور چندہ میں بھی باقاعدہ ہیں۔

(سالانہ رپورٹ صدر انجمن 40-1939ء)

نئی جماعتیں

حضرت چوہدری صاحب نے مصر، شام، اردن، لبنان، اور عراق کے دورے کئے۔ آپ کے ذریعہ جہاں بلاد عربیہ کی پہلی جماعتوں میں اضافہ ہوا۔ وہاں سوڈان، حبشہ، عدن، کویت، بحرین اور شمالی افریقہ میں نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔

(تاریخ احمدیت جلد پنجم صفحہ 507)

ایک اور جگہ نئی جماعتوں کے متعلق حضرت چوہدری محمد شریف صاحب فرماتے ہیں:۔

اگرچہ نئی جماعت تو کسی جگہ قائم نہیں ہوئی۔ مگر چار مقامات (صفہ۔ دامون۔ طیرہ۔ مزار علی) ایسے ہیں جہاں پہلے کوئی احمدی نہ پایا جاتا تھا۔ مگر اب وہاں سے ایک ایک دو دو اصحاب بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

دعوت الی اللہ کے میدان میں قربانیاں

فلسطین انقلاب کے خاتمہ کے ساتھ ہی دوسری عالمی جنگ شروع ہو گئی۔ ان حالات میں جماعت کے افراد مختلف ٹولیوں کی صورت میں دعوت الی اللہ کے لئے جاتے تھے اور مختلف پمفلٹس اور عربی وعبرانی زبانوں میں دعوت الی اللہ لٹریچر تقسیم کیا کرتے تھے۔ ایک دن دو احمدی نوجوان دعوت الی اللہ کی غرض سے بہائیوں کے شہر عکہ میں گئے جن میں سے ایک کا نام کامل عودہ تھا۔ لیکن وہاں جا کر یہ دونوں جدا ہو گئے۔ چنانچہ کامل عودہ صاحب کو مخالفین نے گھیر لیا اور مار مار کر لہولہان کر دیا۔ قریب تھا کہ وہ انہیں شہید کر دیتے۔ لیکن انہوں نے ایک دکان میں پناہ لی اور اندر سے دروازہ بند کر لیا۔ لوگ دروازہ توڑ کر اندر گھسنے کی کوشش میں تھے کہ وہاں پولیس آ گئی جس نے لوگوں کو منتشر کیا۔

آپ کو سوال کی اجازت نہیں ہے

ایک دفعہ دو احمدی نوجوان حیفا میں پروٹسٹنٹ عیسائیوں کے گرجے میں گئے۔ جہاں پادری لیکچر دے رہا تھا۔ لیکچر کے اختتام پر پادری نے کہا کہ اگر حاضرین میں سے کسی نے کوئی سوال پوچھنا ہو تو پوچھ سکتا ہے۔ اس پر ان دو احمدیوں میں سے ایک نے کھڑے ہو کر کوئی سوال پوچھا

جس سے پادری کو پتہ چل گیا کہ یہ احمدی ہے۔ چنانچہ سوال کا جواب دینے کی بجائے اسے کہا: آپ کو سوال پوچھنے کی اجازت نہیں ہے۔ احمدی نے کہا کہ آپ نے حاضرین کو سوال پوچھنے کی دعوت دی ہے اور میں حاضرین میں سے ہوں۔ قصہ مختصر یہ کہ پادری نے سوالات سے عاجز آ کر گرجے کی روشنیاں بجھا کر سب کو اس سے نکل جانے کا کہا اور خود بھی چلتا بنا۔

واہ رے جوشِ جہالت......

ایک دفعہ دو آدمی جماعت میں داخل ہوئے۔ ایک کا نام حمدی مقصود اور دوسرے کا نام فوزی تھا۔ حمدی مقصود تعلیم یافتہ شاعر اور ادیب نوجوان تھا جبکہ فوزی احمدی ہونے سے قبل بے نماز اور شرابی تھا۔ جب احمدی ہوا تو اس کے محلّہ کے مولوی اس کے پیچھے پڑ گئے۔ فوزی نے انہیں کہا کہ جب میں بے نماز تھا اور شراب پیتا تھا تب تو آپ کو مجھ سے کوئی گلہ نہ تھا نہ میری زندگی پر کوئی اعتراض۔ اب جبکہ میں نے وہ سب کچھ چھوڑ دیا ہے تو تم میرے پیچھے پڑ گئے ہو۔ اس پر احمدیت کی اندھا دھند مخالفت کرنے والے ان مولویوں نے جواب دیا کہ قادیانی ہونے سے تو بہتر ہے کہ تم اپنی پہلی حالت کی طرف لوٹ آؤ۔ چنانچہ یہ بدنصیب احمدیت چھوڑ کر اپنی پہلی ڈگر پر واپس آ گیا، جبکہ حمدی مقصود صاحب قائم رہے اور آپ کے بعض قصائد مجلّہ البشریٰ میں نشر بھی ہوئے۔

باادب بانصیب

مکرم طٰہٰ قزق صاحب صدر جماعت اردن نے شاید چالیس کی دہائی میں بیت المقدس میں مسجد اقصیٰ کی سیر کی۔ وہاں پیش آنے والے ایک واقعہ کے بارہ میں وہ لکھتے ہیں کہ وہاں ایک شخص سے ملاقات ہوئی جس کا خاندان صدیوں سے مسجد اقصیٰ کا کلید بردار تھا۔ یہ لوگوں کو مسجد اقصیٰ کی سیر کرواتے تھے اور مختلف مقامات کے بارہ میں بتاتے تھے۔ باتوں باتوں میں پتہ چلا کہ وہ احمدی ہے لیکن اس نے یہ بات چھپائی ہوئی ہے۔ اس نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زیارت بیت المقدس اور مسجد اقصیٰ کے موقعہ پر پیش آنے والا ایک واقعہ بیان کیا کہ جب حضور تشریف لائے تو مسجد میں کام کرنے والے تمام مشائخ کرام اور دیگر خادم حضرات کے ساتھ مسجد کے مختلف مقامات کی سیر کی۔ بعد ازاں حضور تو اپنے ہوٹل میں تشریف لے گئے لیکن چونکہ کسی کو کچھ عطا نہ فرمایا جس کی وجہ سے بعض لوگوں نے آپ کے متعلق نامناسب الفاظ کہے، بعض نے کچھ نہ کہا اور بعض نے اس کے باوجود آپ کی تعریف ہی کی۔

اگلے دن حضور نے ان میں سے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ لفافوں میں کچھ نقدی بھجوائی اور عجیب بات یہ ہوئی کہ جس نے نامناسب الفاظ کہے تھے اس کو سب سے کم رقم ملی جبکہ جس نے خاموشی اختیار کی اس کو پہلے سے زیادہ اور جس نے حضور کی تعریف کی تھی اس کا حصہ سب سے زیادہ تھا۔ وہ شخص کہنے لگا کہ میں حضور کی تعریف کرنے والوں میں شامل تھا۔

الٰہی مدد و نصرت

جب 1945ء میں اسرائیل قائم کیا گیا تو وہاں پر آپ نے یا کسی اور نے خواب دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی آسمان پر پرواز کر رہے ہیں اور کبابیر کے گاؤں کے گرد گھوم رہے ہیں اور تسلی دے رہے ہیں کہ گھبراؤ نہیں۔ اس سے احمدیوں نے یہ یقین کر لیا کہ کبابیر محفوظ رہے گا اور کوئی تکلیف نہیں ہوگی اور احمدی بھی محفوظ رہیں گے۔ چوہدری صاحب نے بہت کوشش کی کہ کوئی آدمی وہاں سے ہجرت نہ کرے لیکن بعض احمدی نوجوان گھبرا کر وہاں سے چلے گئے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی تائید و نصرت فرمائی اور کبابیر میں جتنے بھی احمدی موجود تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو ہر ایک شر سے بچایا۔ یہ حضرت چوہدری صاحب کی عاجزانہ دعاؤں کا نتیجہ تھا۔

جب اسرائیل کی حکومت قائم ہو گئی تو حکومت نے عام اعلان کیا کہ تمام لوگ ہر قسم کا اسلحہ حکومت کو جمع کروادیں اور حکومت گھر گھر جا کر تلاشی بھی لے رہی تھی۔ اس وقت بعض احمدیوں نے سوچا کہ اسلحہ کے ذریعے ہماری حفاظت ہوگی۔ چوہدری صاحب نے فرمایا کہ مزید اسلحہ نہ خریدا جائے اور جو ہے اس کو واپس کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت کرے گا۔ اس کے باوجود بعض احمدیوں نے کچھ اسلحہ تہہ خانہ میں دبا دیا۔ چوہدری صاحب جب فجر کی نماز کے لئے تشریف لائے تو بڑے مسکرا رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ دیکھو یہاں تہہ خانے میں آپ لوگوں نے اسلحہ چھپا رکھا ہے۔ سب احمدی حیران ہوئے کہ ان کو کیسے پتہ چل گیا۔ چنانچہ وہ اسلحہ بھی حکومت کو واپس کر دیا گیا اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی تائید و نصرت فرما کر تمام احمدی جماعت کو آنے والے شر سے جو خود احمدیوں کے ذریعے ہی پیدا ہونے والا تھا بچا لیا۔

رشدی بسطی صاحب اور ان کا اخلاص

رشدی بسطی صاحب اس عرصہ کے نہایت مخلص، عالم اور اچھا لکھنے والے دوست تھے۔ ان کے کئی مضامین البشریٰ کی زینت بنے۔ ازاں بعد انہوں نے لمبے عرصہ تک جماعت کے صدر کی حیثیت سے بھی خدمات سرانجام دیں۔

جب فلسطین کی تقسیم ہو گئی تو کئی احمدی وقتی طور پر ہجرت کر کے شام کے علاقوں میں آ گئے تھے۔ شام کی حکومت کی طرف سے فلسطینی مہاجروں کو ماہوار معمولی رقم ملتی تھی۔ اس معمولی رقم کے حصول کے لئے بعض اچھے رکھ رکھاؤ والے افراد بھی قطار میں کھڑے نظر آتے تھے۔ ایسی صورتحال میں اللہ تعالیٰ نے احمدیوں کو قطاروں میں کھڑے ہونے سے اس طرح بچا لیا کہ مکرم رشدی بسطی صاحب کی ایک اہلیہ کا تعلق اس وقت کے شام کے صدر ادیب الشیشکلی کے خاندان سے تھا بلکہ ان کا بھائی اس امدادی رقم کی تقسیم کا نگران تھا۔ چنانچہ مکرم رشدی بسطی صاحب ہر ماہ تمام احمدیوں کو اپنے گھر پر بلاتے اور چائے پیش فرمانے کے بعد حکومت کی طرف سے امدادی رقم پر مشتمل مہر بند لفافہ ہر ایک کے حوالے کر دیتے۔

حضرت مصلح موعود کی دعا کا اعجاز

مکرم رشدی بسطی صاحب نے دو شادیاں کیں لیکن اولاد کی نعمت سے محروم تھے۔ چنانچہ اولاد کے حصول کی خواہش میں انہوں نے تیسری شادی کی اور ساتھ ہی حضرت مصلح موعود کی خدمت میں دعا کے لئے بھی لکھا۔ حضور کی دعا کا اعجاز یوں ظاہر ہوا کہ ان کی بیوی امید سے ہو گئیں۔ چنانچہ انہوں نے حضور کی خدمت میں بچہ یا بچی کے نام رکھنے کی درخواست کی۔ لیکن حضور کی طرف سے صرف لڑکی کا نام ہی آیا۔ یہ بات سب کے لئے حیران کن تھی لیکن اس وقت سب کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب ان کے ہاں بچی کی ہی ولادت ہوئی۔ پھر ان کے ہاں دوسرے بچے کی پیدائش متوقع ہوئی تو انہوں نے دوبارہ حضور کی خدمت میں نام عطا فرمانے کے لئے درخواست کی۔ چنانچہ اس دفعہ بھی ایک ہی نام آیا کہ لڑکی کا تھا اور لڑکی ہی پیدا ہوئی۔ تیسری دفعہ ان کو صرف لڑکے کا نام موصول ہوا اور لڑکے کی ہی پیدائش ہوئی۔ یوں ان کے ہاں شاید چھ بچوں کی پیدائش ہوئی۔

چوہدری محمد شریف صاحب کی قابل قدر خدمات

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عہد مبارک میں حضرت مسیح موعود کے نام کو ہی اکناف عالم میں نہیں پہنچایا بلکہ نہایت مخلص اور احمدیت کے شیدائی جماعت میں داخل کئے۔ ذیل میں ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کا ایک خط درج کیا جا رہا ہے۔ جو انہوں نے جنگی خدمات کے دوران چند دن کی رخصت لے کر فلسطین جانے کے بعد وہاں کی جماعت احمدیہ کے متعلق لکھا اور جس میں اختصار کے ساتھ نہایت ہی خوشکن اور ایمان افروز حالات درج کئے اور احمدی احباب کے قابل رشک اخلاص و تقویٰ اور مربی فلسطین چوہدری محمد شریف صاحب کی قابل قدر خدمات کا ذکر فرمایا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف لکھتے ہیں:۔

پچھلے ماہ میں دو ہفتہ کی رخصت پر فلسطین اور شام گیا۔ اس عرصہ میں میرا زیادہ تر قیام چوہدری محمد شریف صاحب کے پاس رہا۔ کبابیر، حیفا اور دمشق کے احمدی احباب سے مل کر مجھے ان کے اخلاص اور تقویٰ کی وجہ سے ازحد خوشی حاصل ہوئی۔ کبابیر میں وہاں اور حیفا کے دوستوں نے اپنے تعلق باللہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت مسیح موعود، حضور اور احمدی بھائیوں کے ساتھ اپنی والہانہ محبت کے مظاہروں اور دوسروں کی بے غرضانہ خدمت سے جنتی زندگی کا نمونہ بنا رکھا ہے۔ اس جنتی زندگی کے بنانے میں ہماری وہاں کی احمدی بہنوں اور ان کے بچے بچیوں کا بھی بہت دخل ہے۔ یہ سب مل کر خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ ہر وقت السلام علیکم۔ اھلاً وسھلاً اور احمدی بھائیوں کے ایک دوسرے سے گلنے ملنے کے خوش آئند منظر سے خدا یاد آ جاتا ہے۔

ہمارے مخلص احمدی بھائی جس طریق سے ہماری آؤ بھگت کرتے ہیں۔ اکرام ضیف کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ ہمارے بوجھ اٹھاتے اور بطیب خاطر و اصرار سے ہم پر خرچ کرتے ہیں وہ ایک نہ ٹلنے والا نقش دلوں پر چھوڑ جاتا ہے۔

چوہدری محمد شریف صاحب جو حضور کے ارشاد کے ماتحت اپنے عملی نمونہ اور شبانہ روز کی شدید محنت سے احقاق حق اور احمدی افراد کی تربیت میں مشغول ہیں نے تو اپنے اخلاص اور محبت کی حد کر دی۔ چوہدری صاحب جس ایثار قربانی اور جن حالات کے ماتحت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کر رہے ہیں وہ بذات خود حضرت مسیح موعود کی صداقت پر دال ہے۔ چوہدری محمد شریف صاحب تعلیم و تربیت کرتے اور کراتے ہیں۔ خطوط کے جواب دیتے ہیں۔ مہمانوں کی نہایت خندہ پیشانی اور محبت سے تواضع کرتے ہیں اور ہر ممکن طریق سے ان کی خدمت بجا لاتے ہیں۔ پریس میں خود کام کرتے ہیں۔ میری موجودگی میں انہوں نے یوم دعوت کے لئے اشتہارات چھاپنے میں ایک ساری رات خرچ کر دی۔ سکول میں بھی چھ گھنٹے ان کے روزانہ خرچ ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اپنی اہلیہ کی وفات کے بعد اکثر خانگی امور انہیں خود سرانجام دینے پڑتے ہیں۔ ان حالات کے ماتحت میرے خیال میں انہیں ایک معاون کی اشد ضرورت ہے۔ دمشق میں برادرم منیر الحصنی صاحب بھی اعلیٰ طور پر اپنے آپ کو اعلیٰ صفات کا

مصداق ثابت کر رہے ہیں اور سب کچھ فراموش کر رہے۔ احمدیت کی ترقی کے لئے کوشاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر اور ان پر اپنے افضال کی بارش کرے۔ آمین خاکسار ڈاکٹر محمد رمضان"۔

(الفضل 25/جون 1944ء صفحہ 4)

سب سے زیادہ خدمت

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب بیان فرماتے ہیں:

"جب مجھے بلاد عربیہ میں دو تین سال ہو گئے تو میں نے یہ دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مجھے یہاں اس قدر عرصہ خدمت سلسلہ کے لئے عطا فرمائے کہ مجھ سے پہلے کسی مربی کو اس قدر عرصہ یہاں نہ ملا ہو۔

چنانچہ خدائے عظیم و برتر نے میری یہ دعا قبول فرمائی اور مجھے حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس اور حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کے مجموعی عرصہ سے بھی زیادہ خدمت کی توفیق دی اور مسلسل 18 سال تک فلسطین میں اقامت کا موقع عطا فرمایا"۔ الحمدللہ۔

(تشحیذ الاذہان جنوری 1978ء صفحہ 11)

مرکز واپسی

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب دسمبر 1955ء میں بلاد عربیہ سے واپس تشریف لے آئے۔ آپ بلاد عربیہ میں تقریباً 18 سال سلسلہ کی خدمت کرتے رہے۔ اور آپ بلاد عربیہ میں سب سے زیادہ عرصہ کام کرنے والے پہلے مربی تھے۔ آپ کی واپسی پر صدر انجمن قادیان کے ماتحت فلسطین مشن میں مولوی جلال الدین صاحب قمر انچارج مقرر ہوئے۔

بلاد عربیہ میں دوبارہ ورود

یہاں یہ بھی ذکر کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ مولانا محمد شریف صاحب کو جب گیمبیا بھجوایا گیا تو آپ نے اس سفر کے دروان بیروت میں کچھ دنوں کے لئے قیام فرمایا جس میں آپ نے ایک دفعہ پھر بلاد عربیہ کے بعض علاقوں کا دورہ کیا اور پرانے اور نئے احمدی احباب سے ملاقات کی۔ ان ایام کی یادوں کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ لکھتے ہیں:

لبنان کے احمدیوں کا اخلاص

میں نے برادران جماعت احمدیہ لبنان کو ربوہ اور کراچی سے بذریعہ خط اطلاع کر دی تھی کہ میں 19/فروری کو پی آئی اے کے جہاز میں ان کے پاس بیروت پہنچوں گا کہ میرے خطوط ان کو وقت پر مل گئے اور ہوائی جہاز کے بیروت میں پہنچنے کے وقت پر ہوائی مستقر میں میرے استقبال کے لئے مخدومی و معظمی مرزا جمال احمد صاحب، برادران الشیخ عبدالرحمٰن السعیفان، ابوتوفیق محمد الصفدی، ابوعلی الدالاتی اور محمد الدرخبانی موجود تھے۔ ہمارا جہاز بوجہ خرابی اصل وقت مقررہ سے چار گھنٹے دیر سے پہنچا لیکن یہ برادران کرام (جو سب سوائے برادرم محمد الدرخبانی کے مجھ سے عمر میں بڑے ہیں) فرط محبت کی وجہ سے اپنے گھروں کو واپس نہ گئے بلکہ وہاں ہی اس قدر لمبا عرصہ میرے انتظار میں رہے اور بڑی خوشی اور محبت سے مجھے اھلاً وسھلاً و مرحبا کہا اور بہت عزت افزائی کی۔

(الفضل 25/جولائی 1983ء صفحہ 3)

تمنا بر آئی

برادرم الشیخ عبدالرحمٰن السعیفان نے اپنے قصبہ برجا میں جو بیروت سے اندازاً بیس میل جانب جنوب سمندر کے کنارہ اور پہاڑ کی چوٹی پر کبابیر فلسطین کی طرح واقع ہے ایک دن پُر تکلف دعوت بھی کی۔ جس میں بہت سے معززین قصبہ مدعو تھے۔ برادرم ابو توفیق محمد الصفدی، برادرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی سابق مربی لبنان وشام واُردن کو (ان کے لبنان میں اقامت کے ایام میں) قسم کھا کر کہا کرتے تھے کہ میں مروں گا نہیں جب تک کہ اپنے مربی چوہدری محمد شریف کو دیکھ نہ لوں۔ آج ان کی یہ تمنا پوری ہو رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان بڑھ رہا تھا۔

(الفضل 25/جولائی 1983ء صفحہ 3)

لبنان سے شام کو چلا گیا۔ وہاں برادرم منیر الحصنی صاحب کے مکان پر ٹھہرا اور ان کے حسن ضیافت اور للّٰہی محبت سے متمتع ہوا۔ ان کی اہلیہ صاحبہ کو بھی اللہ تعالیٰ نے بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو جانے کی توفیق عطا فرمائی۔ سب احباب جماعت شام سے ملاقات ہوئی۔ انقلاب فلسطین کے بعد میرا دمشق میں پہلی دفعہ جانا ہوا تھا اور ایسا یکدم تھا کہ بعض احباب دریافت کرتے تھے کہ کیا آپ سچ مچ ہمیں اس دنیا میں مل گئے ہیں یا ہم عالم خواب میں ہیں؟ چند دوستوں نے لبنان میں اور چند احباب نے شام میں بھی کہا کہ ہم مرکز کو تار دیتے ہیں کہ آپ یہاں ہمارے ملک میں ہی ٹھہریں۔ آپ کا افریقہ سے کیا کام؟ میں نے کہا یہ غلطی ہرگز نہ کریں اور مجھے نادانستہ نقصان نہ پہنچائیں۔ سب برکتیں اطاعت میں ہیں اور ہماری جماعت کی کامیابی کا راز اطاعت میں ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ کی مشیت لے جائے وہی ہمارا اصل مقام ہے اور خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ انہوں نے اس نکتہ کو فوراً سمجھ لیا اور مجھے ان کے ساتھ زیادہ سردردی نہ کرنی پڑی۔

(الفضل 25/جولائی 1983ء صفحہ 3)

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر اور مکرم رشید احمد صاحب چغتائی کی آمد

مولانا محمد شریف صاحب کے بلاد عربیہ میں قیام کے دوران دو مربیان کرام مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر اور مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی بلاد عربیہ میں تشریف لائے۔ جنہوں نے مولانا محمد شریف صاحب کے ساتھ مل کر اور آپ کے زیر نگرانی مختلف بلاد عربیہ میں گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔

جناب شیخ نور احمد صاحب منیر 3 ذوالحجہ 1346ھ کو حیفا پہنچے جبکہ مکرم مولوی رشید احمد چغتائی صاحب 28 محرم 1368ھ کو حیفا تشریف لائے۔

مکرم شیخ نور احمد منیر صاحب چند ماہ فلسطین میں فریضہ دعوت ادا کرنے کے بعد 17/ستمبر 1946ء کو شام میں آ گئے اور جماعت احمدیہ شام کو بیدار کرنے کے علاوہ اس ملک کے اونچے طبقہ تک پیغام احمدیت پہنچایا اور ملکی پریس کے ذریعہ عوامی حلقوں کو بھی جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں سے روشناس کرایا۔ پھر آپ ہی کے قیام شام کے دوران فلسطینی احمدی نہایت بے سروسامانی کی حالت میں دمشق میں پناہ گزیں ہوئے جن کی آباد کاری کا انتظام بھی آپ نے اور مکرم منیر الحصنی صاحب کے ساتھ مل کر کیا۔ اس سلسہ میں جماعت احمدیہ دمشق نے بہت اخلاص اور ہمدردی کا نمونہ دکھایا اور احمدی مہاجرین کی خصوصاً اور دوسرے مہاجرین کی عموماً ہر ممکن امداد کی۔ آپ گرانقدر خدمات کے بعد 17/دسمبر 1949ء کو مرکز میں واپس آ گئے۔

مولوی رشید احمد صاحب چغتائی کے فلسطین میں پہنچنے کے ایک سال بعد چونکہ فلسطین کی صورت حال بہت نازک ہو گئی تھی۔ اس لئے چوہدری محمد شریف صاحب نے انہیں 3/مارچ 1948ء کو اردن میں نیا مشن قائم کرنے کے لئے بھجوا دیا۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 530)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے چوہدری محمد شریف صاحب مربی انچارج کے اس بروقت اقدام کی تعریف اور السید منیر الحصنی اور شیخ نور احمد صاحب منیر کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

"مشرقی پنجاب پر جیسے تباہی آئی ویسے ہی یہودیوں کے حملہ کی وجہ سے فلسطین پر آئی ہے اور خطرناک جگہ وہی تھی جہاں ہماری جماعت تھی۔ حیفا کی جماعت کا کچھ حصہ فسادات سے پہلے ہی دمشق چلا گیا تھا۔ باقیوں کے متعلق کوئی اطلاع نہیں آئی۔ چوہدری محمد شریف صاحب نے جو وہاں کے مشنری انچارج تھے وقت کی نزاکت سمجھتے ہوئے بڑی ہوشیاری سے کام کیا اور اپنا ایک (مربی) شرق اردن بھجوا دیا اور اسے ہدایت کی کہ پتہ نہیں ہمارا کیا حال ہو تم وہاں جا کر نیا مرکز بنانے کی کوشش کرو۔ گویا انہوں نے وہی تدبیر اختیار کی جو ہم نے قادیان سے نکلنے کے وقت اختیار کی تھی اور اپنا ایک ساتھی شرق اردن میں بھجوا دیا......شام میں کسی وقت ہمارے (مربی) گئے تھے لیکن کافی عرصہ سے یہ میدان خالی پڑا تھا۔ تحریک جدید کے ماتحت شیخ نور احمد صاحب کو وہاں بھیجا گیا ان کے ذریعہ جماعت میں ایک خاص بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ وہاں کے دوست منیر الحصنی صاحب مقامی احمدی ہیں جو کہ نہایت ہی مخلص اور اچھے تعلیم یافتہ ہیں۔ انہوں نے یورپ میں فرانس وغیرہ میں تعلیم حاصل کی ہے۔ وہ آسودہ حال اور تاجر ہیں اور ان کے ایک بھائی کی قاہرہ (مصر) میں ایک بڑی دکان ہے۔ ان کے خاندان کے سب افراد احمدی ہو گئے ہیں اور بہت مخلص اور قربانی کرنے والے لوگ ہیں۔ ہمارے (مربی) کے وہاں جانے کی وجہ سے اور برادرم منیر الحصنی صاحب کے قادیان میں رہ جانے کی وجہ سے وہاں کی جماعت میں ایک خاص احساس اور بیداری پیدا ہو چکی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھا اثر پیدا ہوا ہے۔

(الفضل 5/دسمبر 1948ء صفحہ 3، تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 530-531)

مکرم رشید احمد چغتائی صاحب نے اردن میں 7 جولائی 1949ء تک فرائض ادا کئے۔ ازاں بعد آپ دمشق میں آ گئے۔ اور کچھ عرصہ کام کرنے کے بعد لبنان مشن کی بنیاد رکھی اور 22 دسمبر 1951ء کو مرکز (ربوہ) میں پہنچے۔

(ملخص از تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 530)

مکرم مولانا محمد شریف صاحب کے تقریباً 18 سالہ عظیم الشان دور کے مختصر تذکرہ کے بعد اب ہم اس عرصہ میں وقوع پذیر ہونے والے عربوں میں احمدیت کے دیگر اہم تاریخی حالات وواقعات بیان کرتے ہیں۔

مکرم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب کے عرصہ کے دوران ہی بعض ایسے واقعات بھی ظہور پذیر ہوئے جن کا جماعتی سطح پر خصوصاً اور عالمی سطح پر عموماً بہت دور رس اثر محسوس ہوا اور ہو رہا ہے۔ ان میں سے بعض کا تذکرہ کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

فہم دین اور اس کا بیان

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

مجھے اللہ تعالیٰ نے ایسا ملکہ دیا ہے کہ میں (دین) کے کسی حکم کو بھی لوں، اسے ہر دفعہ نئے رنگ میں بیان کر سکتا اور نئے پیرایہ میں لوگوں کے ذہن نشین کر سکتا ہوں۔ (خطبات محمود جلد 16 ص 835)

مکرم پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب کینیڈا

مکرم میاں عبدالسمیع نون صاحب

تعلیم الاسلام کالج تو میری روح میں بسا ہوا ہے۔ اس کے طلباء قدیم ہوں یا جدید مجھے اپنے وجود کا حصہ لگتے ہیں۔ اس لئے کہ اس درسگاہ نے ہمیں صرف علم ہی نہیں دیا عمل کی روشنی بھی دکھائی اور علم و عمل کے اس امتزاج نے ہماری زندگی کی راہیں آسان کر دیں۔ مجھے یاد ہے 1961ء میں پرنسپل حضرت مرزا ناصر احمد (خلیفۃ المسیح الثالث) نے مجھے حکم دیا کہ کالج کے طلبائے قدیم کو ایک انجمن میں منظّم کرو۔ چنانچہ میں نے انجمن طلباء قدیم تعلیم الاسلام کالج کا ڈول ڈالا۔ پہلا قدم یہ اٹھایا کہ ربوہ اور اس کے ارد گرد کالج کے جتنے طلبائے قدیم تھے ان سے رابطہ کیا اور ایک ڈنر کا اہتمام کیا۔ جس میں کوئی ڈیڑھ سو سے زیادہ طلبائے قدیم شریک ہوئے نہایت بے تکلفی کے ماحول میں صرف کھانا ہوا کوئی تقریریں وغیرہ نہیں ہوئیں کیونکہ اس کا مقصد محض تعارف اور روشناسی تھا۔ قبلہ پرنسپل صاحب کا ارشاد ہی یہ تھا کہ ایک دوسرے کو جان لو گے تو بعد کو ایک جگہ اکٹھے ہو کر بیٹھنا اور اپنا دستور اساسی بنا لینا مگر ایسا نہ ہو سکا جس کی بہت سی وجوہات تھیں بڑی وجہ تو پرنسپل صاحب کی انجمن کی اور دیگر جماعتی مصروفیات تھیں اور ہماری تربیت ہی ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتی تھی کہ بغیر ان کی منظوری کے ایک قدم بھی اٹھائیں۔ اس بات کا ذکر محترم چوہدری محمد علی صاحب نے انجمن طلبائے قدیم جرمنی کے نام اپنے پیغام میں بھی فرمایا ہے۔ یوں تو کالج کے طلبائے قدیم ہر جگہ ہر موقع پر ہر پیغام پر نسپل کی آواز پر لبیک کہتے رہے ہیں مگر باقاعدہ تنظیم کی صورت میں منظّم ہونا اب آ کے شروع ہوا ہے۔ مختلف ملکوں میں یہ تنظیمیں قائم ہو رہی ہیں اور میرے لئے اس میں فخر کی یہ بات ہے کہ جو کام میں شروع کر کے آگے نہ بڑھا سکا میرے شاگرد اس کام کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

دراصل یہ مضمون میں نے کالج کے ایک قدیم طالب علم میاں عبدالسمیع نون کے ذکر خیر میں لکھنا شروع کیا تھا مگر کالج کا ذکر ہو تو وہی مضمون ہوتا ہے کہ ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا۔ میاں عبدالسمیع نون کالج کے پہلے پہلے طالب علموں میں تھے اور اس بات پر فخر کیا کرتے تھے کہ مجھے اس کالج کے اولین طلباء میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ جب میں نے انجمن طلبائے قدیم کا ڈنر کا ذکر ان سے کیا تو فرمانے لگے الحمدللہ کالج کے پروانوں کو جمع ہونے کا موقع ملے گا میں سر کے بل آؤں گا۔ آئے اور اہلے گہلے پھرتے اور پھر دوسرے طلباء سے ملتے اور کالج کے زمانہ کی باتیں کرتے رہے۔ دوسرے کالجوں کے طلباء بھی اپنی مادر علمی کے بارہ میں محبت کا تعلق رکھتے ہوں گے مگر تعلیم الاسلام کالج کے قدیم طلباء جذباتی تعلق رکھتے تھے۔ مجھ سے جب بھی ملاقات ہوتی یہی فرماتے کہ میاں تمہارے سسرال والوں سے میرا ہم وطنی کا تعلق ہے تمہارے ابا سے میرا دوستی کا رشتہ ہے مگر تمہارے ساتھ ان سب رشتوں سے بڑھ کر یہ رشتہ بھی ہے کہ تم تعلیم الاسلام کالج کے نہ صرف طالب علم رہے ہو بلکہ اس میں پڑھا بھی رہے ہو۔

بات سسرال کے رشتہ سے ہی شروع ہو تو مناسب لگتی ہے۔ میرے دادا خسر حضرت مولانا محمد اسماعیل حلالپوری اور میاں عبدالسمیع نون کے والد گرامی میاں عبدالعزیز نون میں دانت کاٹی روٹی کا تعلق تھا۔ قبلہ مولانا محمد اسماعیل حلالپوری لاہور میں دینی تعلیم حاصل کر رہے تھے کہ احمدی ہوئے خاندان والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے انہیں حلالپور بلایا اور دھکے دے کر گھر سے نکال دیا بلکہ کپڑے بھی اتار لئے جوتے چھین لئے اور کہا اب اس خاندان سے یا گاؤں سے تمہارا کوئی تعلق نہیں۔ حضرت مولانا حلالپوری اللہ توکل گھر سے نکل کھڑے ہوئے اپنے دوست میاں عبدالعزیز کی طرف بھی رخ نہیں کیا کہ اللہ کی راہ میں تکلیف دیا گیا ہوں اور دوسرے کی طرف مدد کے لئے کیوں دیکھوں۔ مگر میاں عبدالعزیز نون کو اس حادثہ کی بھنک پڑی تو اپنے سوار دوڑائے کہ جہاں سے ملیں مولوی صاحب کو ڈھونڈ کر لے آؤ۔ مولوی صاحب تو پا پیادہ بھوکے پیاسے سفر میں تھے نون صاحب کے سواروں نے انہیں جا لیا اور میاں صاحب کے پاس لے آئے۔ میاں صاحب ان کی طبیعت اور غیرت مندی سے واقف تھے منہ سے کچھ نہیں کہا خاطر داری میں لگ گئے اور کچھ دن اپنے پاس رکھ کر انہیں مناسب زاد راہ کپڑے لتے دے کر لاہور قادیان پہنچا دیا۔ یہ تعلق عمر بھر قائم رہا اور دونوں خاندان گویا ایک ہی خاندان شمار کئے جاتے رہے۔ میاں عبدالعزیز نون خاصے بڑے زمیندار تھے غالباً چار مربع زرعی اراضی کے مالک تھے مگر اپنی فاقہ مستی میں مگن تھے وہ تو میاں عبدالسمیع نون نے وکالت کے بعد سرگودھے میں بہت ناموری کمائی اپنی آبائی زمین کو درست کیا سرگودھے میں جائیداد بنائی۔ فرمایا کرتے تھے میں بڑے بلکہ ''بڑے غریب'' زمیندار کا بیٹا ہوں مگر اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی برکت سے میرا گھر بھر دیا ہے۔

میاں عبدالسمیع نون بہت اعلیٰ ادبی ذوق رکھتے تھے ان کے نہایت اچھے مضامین گاہے بگاہے سلسلہ کے پرچوں میں چھپتے رہتے تھے۔ اشعار انہیں بہت یاد تھے یا انہوں نے کہیں نوٹ کر رکھے تھے۔ ہر مضمون میں ان کا برمحل استعمال کرتے اور قارئین سے داد پاتے۔ تعلیم الاسلام کالج کی دنوں اردو کانفرنسوں میں باقاعدگی سے شریک ہوئے بلکہ یہ تک کہا کہ اگر سرگودھے یا کسی اور جگہ سے کسی معزز مہمان کو لانے کی ضرورت ہو تو وہ اپنی گاڑی دینے کو تیار ہیں۔ 1967ء میں ہمارے پرنسپل ''حضرت صاحب'' کے مرتبہ پر سرفراز ہو چکے تھے ہمیں کس چیز کی کمی تھی۔ سرگودھے سے ویسے بھی وزیر آغا کی گاڑی ہماری کانفرنس کے لئے مستعد اور وقف تھی کیونکہ آغاز صاحب بھی اردو کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مستعد رہتے تھے۔ حافظ ڈاکٹر مسعود احمد اور محترم قریشی محمود الحسن پروفیسر غلام جیلانی اصغر عصمت علیگ سرگودھے میں کالج کی اردو کانفرنس کے نمائندوں کی حیثیت سے اہل ذوق کو دعوت دینے اور ربوہ لانے لے جانے پر ہمہ وقت تیار تھے۔ حالانکہ حافظ صاحب اور قریشی محمود الحسن کالج کے طالب علم نہیں تھے اور جیلانی صاحب اور عصمت علیگ تو احمدی بھی نہیں تھے۔ اب جن جن لوگوں کا میں نے نام لیا ہے وہ ایک ایک کر کے رخصت ہو چکے ہیں سرگودھا ویران ہو گیا ہے۔

پڑے ہیں خاک میں چھوڑا ہے شہ نشینوں کو
قضا کہاں سے کہاں لے گئی حسینوں کو

پاکستان سے میری ہجرت کے بعد میاں عبدالسمیع نون سے ملاقات جرمنی میں ہوئی۔ تعلیم الاسلام کالج اولڈ بوائز نے انہیں اپنی کسی تقریب میں بلا رکھا تھا۔ مجھے بھی حکم تھا کہ حاضر رہوں۔ میں سویڈن سے لندن بریڈفورڈ ہوتا ہوا فرینکفرٹ پہنچ گیا۔ میاں صاحب نے ترکی ٹوپی پہن رکھی تھی اور صدارت کی کرسی پر براجمان تھے۔ اجلاس شروع ہوا تو میاں صاحب نے ایک نئی روایت قائم کی اٹھ کر اپنا خطبہ صدارت پڑھ ڈالا اور فرمایا خدا معلوم محفل کے آخر تک میرا خطبہ سننے کو کوئی بیٹھا بھی رہے گا یا نہیں؟ گویا میاں صاحب روایت شکن آدمی تھے۔ سرگودھا بار میں کئی روایتیں آپ نے بنائیں کئی توڑیں۔ ایک روایت تو غریب مؤکلوں کے مفت کیس لڑنے کی تھی اور دوسرے وکلاء جز بز ہوتے تھے کہ میاں صاحب تو زمیندار آدمی ہیں ہمارا رزق کیوں گنواتے ہیں۔ مؤکل ہر پھر کر انہی کے پاس آتے تھے۔

پھر یہاں اپنی پوتی عزیزہ اسما کو ملنے کو تشریف لائے تو ان سے محفلیں رہیں مگر فارغ بیٹھنا انہیں کھلتا تھا کہتے تھے پابند ہو کر رہ گیا ہوں اس لئے زیادہ نہیں ٹھہروں گا۔ وہ ان کا کینیڈا کا آخری سفر ثابت ہوا۔ پاکستان جانے کے بعد ان سے خط و کتابت رہی۔ پھر کسی حادثہ کا شکار ہوئے جان تو بچ گئی مگر لکھنے پڑھنے سے جی اچاٹ ہو گیا۔ میری کتاب احمدیہ کلچر طلب کی میں نے کسی کے ہاتھ بھیجی تو نہایت ممنونیت کا اظہار کیا اور کہا کتاب پڑھتا اور ربوہ قادیان کی سیر کرتا رہتا ہوں۔ ازبسکہ ان سے خط و کتابت میں تعطل آ گیا تھا آنے والوں کے ہاتھ پیغام رسانی کا سلسلہ جاری رہتا تھا۔ ایک دوسرے کی خیریت معلوم ہوتی رہتی تھی۔ آخری بیماری کا نہ مجھے پتہ چلا نہ ان کی طرف سے کوئی اطلاع آئی۔ اچانک کرنل دلدار احمد صاحب نے مشن ہاؤس سے فون کر کے ان کی سناؤنی سنائی۔ جو خاک سے بنا ہے وہ آخر کو خاک ہے۔ موصی تھے ربوہ میں دفن ہوئے۔ اسما بیٹی سے تعزیت کی اگلے روز عزیزی عبدالبصیر نون سے تعزیت کی کہ ان کی دوسری اولاد سے تعارف ہی نہیں تھا اور بصیر تو ہمارا شاگرد ہے کہنے لگا دعا کریں ہم بھائیوں میں اتفاق اور محبت قائم رہے ہم نے آمین کہی۔ اللہ تعالیٰ اس مخلص خاندان کو اپنی حفاظت میں رکھے۔

میاں عبدالسمیع نون کی سب سے بڑی خصوصیت حضرت اقدس کے خاندان سے ان کو بے لوث محبت تھی۔ کسی کا نام بھی آتا تو بچھ بچھ جاتے۔ بڑے ہوں یا چھوٹے سب ہی ان کی محبت کا مورد بنتے۔ پنڈی یا جہلم کے سفر میں حضرت صاحب سرگودھا یا ان کے علاقہ بھلوال سے گزرتے تو حتیٰ الوسع حضور کی اردل میں رہتے۔ مہمانداری کا شرف کئی بار حاصل کیا۔ اگرچہ حضرت صاحب ان سے بے تکلفی کی حد تک کھل کر بات کرتے تھے مگر میاں صاحب کبھی بے تکلفی کے مرتکب نہ ہوئے۔ ہمیشہ حضرت صاحب کے مرتبہ کا لحاظ رکھا اور انہیں اپنا استاد ہی نہیں مرشد سمجھ کر بات کی۔ ربوہ بھی آتے تو پہلے حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتے پھر کسی اور طرف رخ کرتے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا کہ وہ تعلیم الاسلام کالج کے اس قدیم مخلص احمدی طالب علم سے مغفرت اور عفو کا سلوک فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور ان کی اولاد کا حافظ و ناصر ہو اور ان میں بھی وہی محبت اور خلوص قائم رکھے جس کا ورثہ ان کے بزرگ باپ دادا نے ان کے لئے چھوڑا ہے۔

جو لوگ قرآنی احکام کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالتے ہیں وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند بن جاتے ہیں۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105967 میں

Mohd Omar Faruk

ولد Late Makbul Hossain قوم...... پیشہ فارمر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Viti Bari برقبہ 07.00dec واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk350,000 (2) زرعی اراضی واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk1725000 (3) Tin Shed House برقبہ 12×26 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk25000۔ اس وقت مجھے بصورت فارمنگ مبلغ -/Tk24000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohd Omar Faruk گواہ شد نمبر 1 Abdul Awal گواہ شد نمبر 2 Anowar Hossain

مسل نمبر 105968 میں

Shajahan Hossain

ولد Afsar Moral قوم...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 2005ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk5000 ماہوار بصورت پرافٹ کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shajahan hossain گواہ شد نمبر 1 SM Rezaul Karim گواہ شد نمبر 2 SM Rabiul Islam

مسل نمبر 105969 میں

Abu Bakar Siddique

ولد Late abdul Amin قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.14acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk160,000 (2) Dwelling house برقبہ 21×10.5 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk20,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1500 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abu Bakar Siddique گواہ شد نمبر 1 Bashir Ahmed گواہ شد نمبر 2 Zubiar Ahmad

مسل نمبر 105970 میں

Mohammad Nazrul Islam

ولد Late Main uddin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Dwelling House برقبہ 13×42 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk100,000 (2) زرعی اراضی برقبہ 1acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk800,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3000 ماہوار بصورت پرافٹ کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Nazrul Islam گواہ شد نمبر 1 Bashir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Abu Bakar Siddique

مسل نمبر 105971 میں

Ayesha Monowara

زوجہ Sharif Ahmed قوم...... پیشہ لیکچرار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Tk36000 (2) طلائی زیور وزنی 95 گرام اندازاً مالیت -/Tk304000 (3) زرعی اراضی برقبہ 0.2475acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk100,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk18500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Ayesha Monowara گواہ شد نمبر 1 Sharif Ahmed گواہ شد نمبر 2 Md Abdur Rahim

مسل نمبر 105972 میں

Mohammad Khurshid Alam

ولد Mohammad Abdul Mannan قوم...... پیشہ ملازمت (مربی سلسلہ) عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3756 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Khurshid Alam گواہ شد نمبر 1 Md Faizullah گواہ شد نمبر 2 Md Zahidul Hoque

مسل نمبر 105973 میں

Md Nurul Islam

ولد Late Motahar Hossin قوم...... پیشہ معلم وقف جدید عمر 38 سال بیعت 1998ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk4790 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Nurul Islam گواہ شد نمبر 1 Md Akaramul Islam گواہ شد نمبر 2 Lutfur Rahman

مسل نمبر 105974 میں

Nusrat Jahan Sathi

بنت Delwar Hossain Howladar قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nusrat Jahan Sathi گواہ شد نمبر 1 Dawd Ahmad گواہ شد نمبر 2 Naser Ahmed

مسل نمبر 105975 میں

Md Hanif Kabir

ولد Late Hazrat Ali قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 6.035acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk700,000 (2) نقد رقم بنک مبلغ -/Tk800,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk5000 ماہوار بصورت Deed Writer مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Hanif Kabir گواہ شد نمبر 1 S.M.Ibrahim گواہ شد نمبر 2 Rashed Ahmed Khadem

مسل نمبر 105976 میں پروین اختر

زوجہ چوہدری داؤد احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 6 مرلے فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیت -/200,000 روپے (3) مشترکہ دوکان (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ $\frac{3}{4}$ مرلے اندازاً مالیت -/37500 روپے (4) طلائی زیور وزنی $4\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/157500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2970 روپے ماہوار بصورت پنشن + ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 فضل کریم قمر وصیت 34035

مسل نمبر 105977 میں بنت الاسلام

زوجہ رانا خالد اکبر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3.170 گرام اندازاً مالیت -/11095 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ بنت الاسلام گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف گواہ شدنمبر 2 عبدالمنان ولد محمد عثمان

مسل نمبر 105978 میں حسن آراء

زوجہ رانا محمد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 20 گرام 810. ملی گرام اندازاً مالیت-/72835 روپے (2) حق مہر مبلغ-/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ حسن آراء گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف گواہ شدنمبر 2 عبدالمنان ولد محمد عثمان

مسل نمبر 105979 میں نازش عروج

بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازش عروج گواہ شدنمبر 1 عبدالحمید ولد رانا نیامت خاں گواہ شدنمبر 2 صوفی احمد یار ولد محمد ذکریا

مسل نمبر 105980 میں مدثر احمد

ولد مبارک علی قوم جٹ وینس پیشہ دوکاندار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ وصیت 68785 گواہ شدنمبر 2 محمد دانیال وصیت 81757

مسل نمبر 105981 میں ثناء منیر

بنت منیر احمد وینس قوم وینس پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد وینس ولد مبارک علی وینس گواہ شدنمبر 2 محمد دانیال باجوہ وصیت 81757

مسل نمبر 105982 میں حلیمہ بیگم

زوجہ دین محمد مرحوم قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ $3\frac{1}{2}$ ایکٹر واقع چک R-206/9 ضلع بہاولنگر اندازاً مالیت -/1400,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع دارالشکر ربوہ اندازاً مالیت-/1250,000 روپے (3) طلائی زیور وزنی $4\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت-/180,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/30,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ حلیمہ بیگم گواہ شدنمبر 1 شیخ تنویر احمد ناصر ولد شیخ نذیر احمد گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد اشفاق ولد دین محمد

مسل نمبر 105983 میں عثمان قاسم

ولد محمود اشرف قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان قاسم گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بشیر وصیت 33325 گواہ شدنمبر 2 عبدالمعطی شاہد وصیت 43581

مسل نمبر 105984 میں مبشر احمد

ولد مقصود احمد زاہد قوم سدھو جٹ پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/50,000 روپے (2) زرعی زمین برقبہ 5 کنال واقع چک 297 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیت-/625,000 روپے (3) مشترکہ رہائشی پلاٹ برقبہ 19 مرلے واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیت-/300,000 روپے (نوٹ۔ حصہ داران میں شامل دو بھائی، دو بہنیں اور والدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدور مل رہے ہیں اور مبلغ-/12500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد گواہ شدنمبر 1 رمیز احمد رانا وصیت 76769 گواہ شدنمبر 2 وزیر خان ساجد وصیت 38204

مسل نمبر 105985 میں عطیہ سلطانہ

بنت عبدالسمیع خان قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی نصف تولہ اندازاً مالیت-/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ سلطانہ گواہ شدنمبر 1 عبدالسمیع خان گواہ شدنمبر 2 قمر سلیمان ولد ملک عبدالرشید

مسل نمبر 105986 میں طیبہ اسلام

بنت عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 15 گرام 500. ملی گرام اندازاً مالیت-/53630 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ اسلام گواہ شدنمبر 1 عبدالولی صابر ولد عبدالمجید گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید ولد عبدالرحمان مرحوم

مسل نمبر 105987 میں امۃ الشافعی

بنت ادریس احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الشافعی گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد ولد ادریس احمد گواہ شدنمبر 2 ادریس احمد ولد سلیمان احمد

مسل نمبر 105988 میں اسد نعیم

بنت نعیم اللہ بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد نعیم گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ بٹ ولد سمیع اللہ بٹ گواہ شدنمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 105989 میں زیب زاہد

زوجہ ملک عبدالکریم زاہد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوشہزاد کالونی ستیانہ روڈ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 8 تولے (2) حق مہر مبلغ-/30,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ زیب زاہد گواہ شدنمبر 1 ملک عبدالحلیم شاہد ولد ملک عبداللطیف گواہ شدنمبر 2 ملک عبدالکریم زاہد ولد ملک عبداللطیف

مسل نمبر 105990 میں ثوبیہ توحید

زوجہ توحید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 155 صدر انجمن احمدیہ دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-2011 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت -/120,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت /60,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ثوبیہ توحید گواہ شد نمبر 1 توحید احمد وصیت نمبر 50915 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد عباسی ولد طاہر عباسی

مسل نمبر 105991 میں مرزا خالد محمود

ولد مرزا محمد لطیف قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مرزا خالد محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری اعجاز ضیاء ولد چوہدری ضیاء الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر میاں ظفر احسان اللہ ولد غلام محمد

مسل نمبر 105992 میں رشیدہ خالد

زوجہ مرزا خالد محمود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت -/400,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رشیدہ خالد گواہ شد نمبر 1 مرزا خالد محمود ولد مرزا محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 چوہدری اعجاز ضیاء ولد چوہدری ضیاء الدین

مسل نمبر 105993 میں طاہر محمود

ولد ایم حامد محمود قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم پارک گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 نعمان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک گواہ شد نمبر 2 منیر احمد شاہین ولد جان محمد

مسل نمبر 105994 میں عمران علی

ولد منیر احمد قوم کاواں جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اصغر کالونی جھڈو ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمران علی گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 افضل احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 105995 میں زبیر عبداللہ

ولد محمد عبداللہ قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ ڈھیری ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔زبیر عبداللہ گواہ شد نمبر 1 سرفراز معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم ولد خوشی محمد

مسل نمبر 105996 میں عطیۃ الجمیل

بنت مظفر احمد قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد تحصیل گلارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد گھمن

مسل نمبر 105997 میں محمد احسن

ولد محمد اکرم قوم وینس جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد احسن گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاکر ولد رانا محمد انور گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 105998 میں توصیف احمد

ولد محمد اسلم قوم وینس جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔توصیف احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاکر ولد رانا محمد انور گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ولد محمد اکرم

مسل نمبر 105999 میں تنویر احمد

ولد محمود احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ لیکچرار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر وصیت 19325 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر وصیت 22900

مسل نمبر 106000 میں محمد شعیب

ولد خالد احمد قوم رند بلوچ پیشہ بیت خادم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد شعیب گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان جوہر ولد محمد علی جوہر گواہ شد نمبر 2 طارق محمود منہاس ولد میاں بشیر احمد

مسل نمبر 106001 میں مریم صدیقہ

زوجہ حمید احمد سہیل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 18 تولے اندازاً مالیت -/7740$ (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/6000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اسماعیل بیگ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد

مسل نمبر 106002 میں رودآبہ عائشہ

زوجہ عبدالرحمٰن ساہی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/175000 روپے پاکستانی (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رودآبہ عائشہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ساہی گواہ شد نمبر 2 عبدالرافع

مسل نمبر 106003 میں عبدالرحمٰن ساہی

ولد شفیق احمد ساہی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1700$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد عبدالرحمٰن ساہی گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد منہاس گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ساہی

مسل نمبر 106004 میں فضل محمود

ولد چوہدری محمد عالم قوم بھلی پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 3000 مربع فٹ واقع کینیڈا اندازاً مالیت -/550,000 ڈالر (2) رہائشی فلیٹ واقع کینیڈا اندازاً مالیت-/260,000 ڈالر (3) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ واقع مالوکے بھلی ضلع سیالکوٹ پاکستان انداز اً مالیت-/1400,000 روپے پاکستان (4) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 4 ایکڑ واقع مالوکے بھلی ضلع سیالکوٹ پاکستان انداز اً مالیت -/5600,000 روپے پاکستانی (حصہ دران میں شامل ،تین بھائی اور دو بہنیں ہیں) (5) نقدرقم مبلغ -/50,000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/40,000$ سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فضل محمود گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد

مسل نمبر 106005 میں

Fazal-E-Omer

ولد Hidayat Ullah Nasir Chatha قوم چٹھہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Fazal-e-Omar گواہ شد نمبر 1 Abdul Majid Piralha گواہ شد نمبر 2 Mubashir Mahmood

مسل نمبر 106006 میں نذہت فخر

زوجہ فخر احمد چغتائی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 7 تولے انداز اً مالیت-/3000$ (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/15000$ اس وقت مجھے مبلغ-/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نذہت فخر گواہ شد نمبر 1 فخر احمد چغتائی گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں وصیت 19425

مسل نمبر 106007 میں ظہیرالدین جنجوعہ

ولد امیر الدین جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 12 مرلے واقع مشتاق ٹاؤن تحصیل فیروز والہ ضلع شیخوپورہ (2) ایک عدد وین انداز اً مالیت-/3000$۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہیرالدین جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد

مسل نمبر 106008 میں منور بیگم

زوجہ سعید احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں٪Share50) واقع کینیڈا انداز اً مالیت-/250,000$ (2) طلائی زیور وزنی 20 تولے انداز اً مالیت -/8000$ (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/10,000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/1977$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منور بیگم گواہ شد نمبر 1 Rehan Ahmed گواہ شد نمبر 2 Saeed Ahmad

مسل نمبر 106009 میں سعید احمد

ولد چوہدری محمد شفیع فیروز پوری مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں٪Share50) واقع کینیڈا انداز اً مالیت -/250,000$۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500$ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سعید احمد گواہ شد نمبر 1 Rehan Ahmed گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 106010 میں چوہدری محمود احمد

ولد چوہدری عظمت اللہ خان قوم ہندل جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1305$ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔چوہدری محمود احمد گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت 17219 گواہ شد نمبر 2 Muhammad Daud Rana

مسل نمبر 106011 میں بشریٰ صائمہ ملک

زوجہ عبدالماجد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع دارالعلوم شرقی ربوہ پاکستان انداز اً مالیت-/20,00,000 روپے (حصہ دران میں شامل 6 بہنیں اور دو بھائی) (2) نقد رقم مبلغ-/100,000 روپے پاکستانی (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/500,000 روپے پاکستانی (4) طلائی زیور وزنی 97 گرام انداز اً مالیت -/4365 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/180 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔بشریٰ صائمہ ملک گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد

مسل نمبر 106012 میں عبدالماجد

ولد محمد عبدالخالق قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا انداز اً مالیت-/375000 ڈالر (2) نقد رقم مبلغ -/25000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالماجد گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد

مسل نمبر 106013 میں

Mohammad Amin Mirza

ولد Mohammad Hanif قوم مرزا پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان (میں٪Share50) واقع کینیڈا انداز اً مالیت-/390,000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/1400$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Mohammad Amin Mirza گواہ شد نمبر 1 Bashir uddin Malik گواہ شد نمبر 2 Naseer Uddin Malik

مسل نمبر 106014 میں Firoz Khan

ولد Nadir Khan قوم خان پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں٪Share50) برقبہ 192 مربع میٹر واقع فجی انداز اً مالیت-/50,000$ Fj (2) کاروبار میں (Western Customs Brokers Ltd Ltka) (حصہ موصی٪ Share50) مالیت -/65000$Fj (3) Property (TwoLeverUnit) (میں٪Share50) برقبہ 164 مربع میٹر واقع نیوزی لینڈ انداز اً مالیت-/NZ$225000۔اس وقت مجھے مبلغ-/NZ$2108 اور-/Fj$1280 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/Fj$3600 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Firoz Khan گواہ شد نمبر 1 M Galib Shah گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahim

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی عزیزہ راضیہ فیضان (حال مقیم تھائی لینڈ) کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 11/اپریل 2011ء کو ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ قرآن مجید ناظرہ پڑھانے کی سعادت عزیزہ کی والدہ مکرمہ امۃ الحمید فیضان اور دادی مکرمہ مقصودہ بیگم صاحبہ کو ملی۔ آمین کی تقریب مورخہ 15/اپریل کو بعد از نماز جمعہ منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم اونگ کرونیا فضل احمد صاحب تھائی لینڈ نے بچی سے قرآن مجید کے کچھ حصے سنے اور نصائح کے بعد دعا کروائی۔ عزیزہ راضیہ فیضان کے علاوہ عزیزم مسرور احمد ابن رضوان احمد اور عزیزہ سلمیٰ خزائن احمد بنت مکرم رضوان احمد صاحب کو بھی قرآن پاک کا دور مکمل کرنے پر تقریب آمین کا حصہ بنایا گیا۔ تھائی لینڈ کی تاریخ میں اس سرزمین پر ہونے والی غالباً یہ پہلی تقریب آمین تھی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن مجید کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم میاں فتح اللہ صاحب ابن مکرم میاں ظفر اللہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور موٹر سائیکل سے گر گئے اور سر کے اندرونی حصہ پر چوٹ لگی ہے۔ شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔ ابھی تک بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو سانس کی تکلیف ہے آکسیجن لگی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سبزہ زار لاہور کی اہلیہ محترمہ شاہدہ اشفاق صاحبہ کو گھٹنے میں درد ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم سید عبدالسلام باسط صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ درشہوار سید صاحبہ اہلیہ مکرم سید نجم السحر سبزواری صاحب راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 15/اپریل 2011ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام اسریٰ سبزواری تجویز ہوا ہے۔ بچی ننھیال کی طرف سے مکرم سید عبدالباسط صاحب مرحوم نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ و حضرت سید میر مہدی حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313 کی نسل سے اور مکرم سید مشتاق احمد صاحب سبزواری (ابن آدم) راولپنڈی کی پوتی ہے۔ احباب سے بچی کے نیک، صالحہ، عمر دراز و نیک نصیب والی اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی نے بی اے، بی ایس سی سالانہ امتحان 2012ء کیلئے پرائیویٹ امیدواروں کی رجسٹریشن کا آغاز سنگل فیس کے ساتھ مورخہ 15/اپریل 2011ء سے شروع کر دیا ہے جو کہ 30 جون 2011ء تک جاری رہے گا۔ ڈبل فیس (کی نئی شرح) کے ساتھ یہ معیاد یکم جولائی سے 30 جولائی 2011ء مقرر کی گئی ہے۔ رجسٹریشن فارم حبیب بینک لمٹیڈ کی مقرر کردہ برانچوں سے حاصل کیا جا سکتا ہیں۔ علاوہ ازیں یہ رجسٹریشن فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.pu.edu.pk سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ: رجسٹریشن فارم احتیاط سے پر کیا جائے نامکمل فارم پر کوئی کارروائی نہ ہوگی۔

دی یونیورسٹی آف لاہور نے M.B.B.S میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 28/اپریل 2011ء ہے۔ اینٹری ٹیسٹ مورخہ 29/اپریل 2011ء کو ہوگا۔

اہلیت: ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) کم از کم 60 فیصد نمبروں کے ساتھ۔ داخلہ فارم درج ذیل ویب سائٹ www.uol.edu.pk سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے اس نمبر 042-5321457-60 رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ملیریا سے بچاؤ

آجکل عام طور پر ہسپتال میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔ اس سلسلہ میں احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ۔

☆ گھر سے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروانے کی ضرورت ہے۔

☆ دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔ اگر جالی نہیں لگی ہوئی تو انہیں بند رکھیں۔

☆ خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

☆ گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھردانی کا استعمال کریں۔

☆ گھروں کے باہر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہیں اور ان کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عبدالقدوس صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا سراج احمد عمر ساڑھے چار سال دو تین دن سے شدید بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

مکرم مبشر احمد صاحب ولد مکرم مقصود احمد صاحب دارالعلوم جنوبی احد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم اسد اللہ صاحب کچھ دنوں سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر دے اور بیماری کے بد اثرات سے محفوظ رکھے۔ آمین

نیز خاکسار کی والدہ مکرمہ عابدہ پروین صاحبہ اور خوشدامن مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں ان دونوں بزرگوں کی صحت و سلامتی اور لمبی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مشہور سائنسدان

کرٹ گوڈل

مشہور سائنسدان کرٹ گوڈل 28/ اپریل 1906ء کو برن، موراویہ آسٹریلیا میں پیدا ہوا۔ 1916ء میں دس سال کی عمر میں ریاضی اور زبانوں کا مطالعہ شروع کیا۔ 1924ء میں طبیعات اور فلسفے کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے وی آنا کی یونیورسٹی میں داخلہ لیا۔ 1930ء میں ریاضیات میں تمغہ حاصل کیا۔ 1931ء میں کلیہ شائع کیا۔ 1939ء میں جان بچا کر یورپ سے بھاگ گیا اور امریکہ میں پناہ لی۔ (انسٹی ٹیوٹ فار ایڈوانسڈ سٹڈی) میں آئن سٹائن کے ساتھ کام کرنے لگا۔ 72 سال کی عمر میں پرنسٹن میں 1978ء میں انتقال کر گیا۔

ملازمت کے مواقع

یونیسف کو اپنے کراچی، لاہور، اسلام آباد کے دفاتر کے لئے سٹاف درکار ہے، درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم مئی 2011ء ہے۔ تفصیل jobs.un.org.pk سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

USAID-2 کو پاکستان میں درج ذیل سٹاف درکار ہے۔

ایڈ ڈیویلپمنٹ اسسٹنٹ سپیشلسٹ اسلام آباد آفس، ایڈ پروجیکٹ مینجمنٹ سپیشلسٹ (انجینئرنگ) کراچی آفس

پاکستان آئل فیلڈز کو چیف انجینئر درکار ہے۔ عمر کی حد 40 سال ہے۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30/اپریل 2011ء ہے۔

نوٹ: تفصیلات کیلئے 24/اپریل 2011ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

سفوف تالمکھانہ
جریان و احتلام کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
اوقات کار آجکل صبح 8:30 تا 1:30 بجے شام 5:30 تا 8:30 بجے
ادارہ قائم کردہ ڈاکٹر منصور احمد بھٹی مرحوم 0333-6568240
زیر نگرانی ہومیو ڈاکٹر مسرور احمد کریم رابطہ 0336-6977104

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

ایم ٹی اے کے پروگرام

2 مئی 2011ء

12-25 am	ریئل ٹاک
1-30 am	سپاٹ لائیٹ
2-00 am	جلسہ سالانہ یو کے
3-00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 اپریل 2011ء
4-10 am	رفقائے احمد
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-25 am	تلاوت
5-35 am	یسرنا القرآن
6-00 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-30 am	زندہ لوگ
7-00 am	لقاء مع العرب
8-40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 اپریل 2011ء
9-45 am	فیتھ میٹرز
11-00 am	تلاوت
11-15 am	درس حدیث
11-25 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-00 pm	سیرت النبی ﷺ
12-40 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست
1-45 pm	فرنچ ملاقات پروگرام
2-45 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
4-45 pm	تلاوت
5-00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
5-30 pm	زندہ لوگ
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 اپریل 2011ء
8-20 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9-20 am	راہ ھدیٰ
11-30 am	عربی سروس

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

آزمائشی شوگر کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں۔معلوماتی کتابچہ فری۔ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
www.drmazhar.com
0334-6372686: احمد نگر ربوہ

خبریں

6 ایڈیشنل ججوں کی ملازمت میں توسیع

صدر مملکت آصف علی زرداری نے سپریم کورٹ کے حکم پر لاہور ہائیکورٹ اور سندھ ہائیکورٹ کے 6 ایڈیشنل ججوں کی مدت ملازمت میں ایک سال کی توسیع کی منظوری دیدی، ان ججوں میں لاہور ہائی کورٹ کے 4 اور سندھ ہائی کورٹ کے 2 ایڈیشنل جج شامل ہیں۔ ملازمت میں توسیع کا باقاعدہ نوٹیفیکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کا فیصلہ

حکومت نے یکم مئی سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 10 روپے فی لیٹر تک اضافہ کا فیصلہ کیا ہے۔اس ضمن میں اوگرا سمری کو حتمی شکل دے رہا ہے اور یہ سمری منظوری کیلئے 30 اپریل کو حکومت کو ارسال کی جائے گی۔

20 گھنٹے لوڈ شیڈنگ، لوگ بے حال، کئی شہروں میں احتجاج

پنجاب بھر میں گرمی کی شدت کے ساتھ بڑھتی ہوئی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ مختلف شہروں میں صنعتکاروں اور مزدوروں نے احتجاجی ریلیاں نکالیں ۔ کئی شہروں میں احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ پنجاب کے شہری علاقوں میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ 10 سے 14 جبکہ دیہات میں 20 گھنٹے سے تجاوز کر گیا۔ ملک بھر میں بجلی کا شارٹ فال 6 ہزار میگاواٹ پر برقرار ہے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع و غروب 28 اپریل

طلوع فجر	3:58
طلوع آفتاب	5:24
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:48

مردانہ، زنانہ اور بچگانہ پیچیدہ اور پرانی امراض کی علاج گاہ
F.B CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
Tariq Market Rabwah
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے
PH:0300-7705078